(ہ)۔ نشہ انسان کو کو گندے افعال کی طرف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرتا ہے۔ (راغب)

۳۔ متن کے مطابق درست جواب کا انتخاب کیجیے:

(الف)۔ انسان کا اصل روپ اس کا ہے:

ب۔ اخلاق و کردار

(ب)۔ نشہ آور چیزوں کو ہم نام دیتے ہیں:

ج۔ منشیات کا

(ج)۔ حرام اور گناہ قرار دیا گیا ہے:

ج۔ نشہ کو

(د)۔ منشیات کو ایک صحت مند معاشرہ کبھی نہیں کرتا:

الف۔ قبول

(ہ)۔ منشیات کے استعمال پر قانون کے تحت عائد ہے:

ب۔ سزا

(و)۔ منشیات میں زیادہ تر ملوث ہے:

ب۔ نوجوان طبقہ

(ز)۔ نشہ کے نقصانات کا مشکل ہے:

الف۔احاطہ کرنا

(ح)۔منشیات کی کوئی بھی قسم انسان کے لیے ہے:

د۔زہر

(ط)۔ہماری زندگی ایک امانت ہے:

الف۔مقدس

(ی)۔نشے کے خاتمے کے لیے کوششوں کی ضرورت ہے:

د۔اجتماعی

قواعد سیکھیں

۵۔لُغت اور تھیسارس کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل الفاظ کے معانی تلاش کیجیے:

جواب۔

الفاظ	معانی
ارتقا	ترقی، بہتری، تدریجی تبدیلی
تجزیہ	کسی چیز کے مختلف پہلوؤں کا مطالعہ، جانچ پڑتال
تخمینہ	اندازہ، کسی چیز کی مقدار یا قیمت کا حساب
ترسیل	بھیجنا، پہنچانا، منتقلی
جِلا	چمک، رونق، روشنی میں اضافہ

منطق　　دلیل،استدلال، عقل کی روشنی میں کسی نتیجے پر پہنچنا

کچھ نیا لکھیں

۶۔دو دوستوں کے درمیان مکالمہ تحریر کیجیے، جس میں موبائل کے مؤثر استعمال کا ذکر ہو۔ مکالمے میں کم از کم ۲۰۰ الفاظ کا استعمال ہو۔

جواب۔ عنوان: موبائل کے مؤثر استعمال پر مکالمہ:

علی :السلام علیکم احمد ! کیسے ہو؟آج کل بہت مصروف نظر آرہے ہو؟

احمد : وعلیکم السلام علی ! ہاں یار، آج کل پڑھائی اور کچھ آن لائن کورسز میں مصروف ہوں۔

علی :اچھا! ویسے میں نے نوٹ کیا ہے کہ تم موبائل کافی استعمال کرتے ہو۔ تمہارا زیادہ وقت سوشل میڈیا پر تو نہیں گزرتا؟

احمد : نہیں، میں موبائل کا استعمال مؤثر طریقے سے کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ سوشل میڈیا پر وقت ضائع کرنے کے بجائے، میں تعلیمی ویڈیوز دیکھتا ہوں اور نئی مہارتیں سیکھنے کی کوشش کرتا ہوں۔

علی : یہ تو واقعی بہت اچھا ہے۔ اکثر لوگ موبائل کا غلط استعمال کرتے ہیں اور وقت ضائع کرتے ہیں۔

احمد : بالکل ! موبائل ایک طاقتور آلہ ہے، اگر ہم اس کا صحیح استعمال کریں تو یہ ہماری زندگی کو بہتر بنا سکتا ہے۔ میں موبائل پر ای بکس پڑھتا ہوں، تعلیمی ایپس استعمال کرتا ہوں، اور آن لائن لیکچرز دیکھتا ہوں۔

علی : یہ تو بہت زبردست بات ہے ! لیکن موبائل کے زیادہ استعمال سے صحت پر بھی اثر پڑ سکتا ہے، جیسے آنکھوں پر دباؤ اور نیند کی کمی۔

احمد : بالکل درست کہا! اسی لیے میں موبائل کے استعمال کے لیے ایک وقت مقرر کرتا ہوں اور رات کو سونے سے پہلے اسے بند کر دیتا ہوں تاکہ نیند متاثر نہ ہو۔

علی : تمہاری باتوں سے مجھے بھی خیال آیا کہ میں اپنے موبائل کے استعمال پر نظرِ ثانی کروں۔ میں بھی سوشل میڈیا کے بجائے کچھ فائدہ مند چیزوں پر وقت صرف کروں گا۔

احمد : یہ بہت اچھا ہوگا! موبائل کا استعمال ہماری ترقی میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے، بس ہمیں اس کا صحیح طریقے سے استعمال کرنا آنا چاہیے۔

علی : تمہاری باتیں بہت مفید ہیں احمد، میں آج سے اپنے موبائل کا بہتر استعمال کرنے کا ارادہ کرتا ہوں۔

احمد : یہی سوچ بہترین ہے! چلو اب ہم کچھ وقت کتابوں کے ساتھ بھی گزاریں۔

علی : بالکل! چلو لائبریری چلتے ہیں۔

۷۔ معنی بتائیے اور اپنے جُملوں میں استعمال کیجیے:

جواب۔

الفاظ	معانی	جُملے
محروم	بے آسرا	غربت کی وجہ سے بہت سے بچے تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں۔

راغب کرنا	مائل کرنا	دکاندار مارکیٹنگ کے ذریعے گاہکوں کو چیزیں خریدنے کے لیے راغب کرتے ہیں
وعید سنانا	ڈرانا۔دھمکانا	اگر تم نے دوبارہ جھوٹ بولا تو استاد تمہیں سخت سزا کی وعید سنائے گا۔
بے بس	لاچار	ماں اپنے بچوں کے اخراجات اُٹھانے سے بے بس ہوئی ہوئی ہے۔
متفق ہونا	رضامند ہونا	سب مسلمان اللہ کی وحدانیت پر متفق ہیں۔
پرورش	پالنا	اس نے اپنے بچوں کی بہت اچھی پرورش کی ہے۔
بیدار کرنا	اُٹھانا	مؤذن کی آواز نے مسلمانوں کو نماز کے لیے بیدار کر دیا۔
انسداد	روک تھام	منشیات کی مؤثر انسداد کے لیے سخت قوانین کی ضرورت ہے۔

ہمارے کرنے کے کام

۹۔منشیات کے نقصانات کو نکات کی صورت میں تحریر کیجیے:

جواب۔منشیات کے نقصانات درج ذیل ہیں:

ا۔صحت پر اثرات

صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔صحت رفتہ رفتہ گرتے گرتے ختم ہو جایا کرتی ہے۔

۲۔نفسیاتی مسائل:

منشیات کا استعمال ذہنی دباؤ، بے چینی، ڈپریشن اور دیگر نفسیاتی بیماریوں کو جنم دیتا ہے۔اکثر افراد نشے کے عادی ہو کر خودکشی جیسے خطرناک خیالات کا شکار ہو جاتے ہیں۔

۳۔ خاندانی اور سماجی نقصان

نشے کے عادی افراد اپنے گھر والوں اور دوستوں سے دور ہو جاتے ہیں، جس کی وجہ سے خاندانی تعلقات خراب ہو جاتے ہیں۔ معاشرے میں بھی ان کی عزت اور مقام کم ہو جاتا ہے۔

۴۔ معاشی نقصان

منشیات پر پیسہ خرچ کرنے سے فرد کی مالی حالت کمزور ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے وہ چوری، دھوکہ دہی، اور دیگر جرائم کی طرف مائل ہو سکتا ہے۔

۵۔ تعلیم اور کیریئر کی تباہی

نشے کے عادی افراد اپنی تعلیمی اور پیشہ ورانہ زندگی میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ ان کی توجہ کام اور پڑھائی سے ہٹ جاتی ہے، جس سے وہ اپنی زندگی میں ترقی نہیں کر پاتے۔

جرائم میں اضافہ

نشے کے عادی افراد اکثر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہو جاتے ہیں، جیسے چوری، منشیات کی اسمگلنگ اور دیگر جرائم، جس سے معاشرتی بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔

۱۰۔ نشہ کی ممانعت کے حوالے سے ایک حدیث کاپی میں لکھیے:

جواب۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: "وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ" صحیح مسلم:5218

ترجمہ: "ہر نشہ آور چیز حرام ہے"

سبق ۱۵

ٹریفک کے قوانین

مشق

میرے کرنے کے کام

درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

(الف)۔ چوک یا چوراہے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ چوک یا چوراہا وہ جگہ ہوتی ہے جہاں پر چار سڑکیں ملتی ہیں۔ وہاں پر ٹریفک اشاروں کے مطابق چلتی ہے۔

(ب)۔ اکثر حادثات کیوں ہوتے ہیں؟

جواب۔ اکثر حادثات ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں کی وجہ سے ہوتی ہیں اور لوگوں کی جلدی بازی میں ہو جاتے ہیں

(ج)۔ چوک میں لگے تینوں اشارے کیا ظاہر کرتے ہیں؟

جواب۔ چوک میں لگے اشارے ٹریفک کو منظم انداز سے چلانے کے لیے لگائے جاتے ہیں۔ سرخ بتی کا مطلب ہے کہ ٹریفک رُک جائے۔ پیلی بتی کا مطلب ہے کہ اپنی سپیڈ کو آہستہ کر لو اور سبز بتی کا مطلب ہے آپ اشارہ کراس کر سکتے ہیں

(د) زیبرا کراسنگ کیوں بنائی جاتی ہے؟

جواب۔ زیبرا کراسنگ اس لیے بنائی جاتی ہے کہ پیدل چلنے والوں کو سڑک عبور کرنے میں مدد حاصل رہے۔ زیبرا کراسنگ پر اگر کوئی شخص کھڑا ہے تو ٹریفک قوانین کے مطابق پیدل چلنے والے کا سڑک کراس کرنے کا حق ہے۔ اس لیے ٹریفک رُک جائے۔

(ہ)۔پیدل چلنے والوں کے لیے دائیں طرف چلنا کیوں ضروری ہے؟

جواب۔پیدل چلنے والوں کو دائیں طرف چلنا اس لیے ضروری ہے کہ بائیں طرف ٹریف چلتی ہے۔اس طرح ٹریفک آپ کو سامنے سے آتی ہوئی دکھائی دے گی۔

(و)۔ٹریفک کے قوانین بتایئے:

جواب۔ٹریفک کے قوانین درج ذیل ہیں:

۱۔ تیز رفتاری سے گریز کریں۔۔۔ ۲۔۔ٹریفک کے اشاروں کے مطابق اپنی گاڑی چلائیں۔۔۔ ۳۔گاڑی کے اطراف اور اشارے درست حالت میں رکھیں۔۔۔ ۴۔ہمیشہ اُاگر پیدل سفر کر رہے ہیں تو سڑک کے دائیں طرف چلیں۔۔۔ ۵ ہمیشہ سڑک پر اپنی ہی سمت میں چلیں اور زیادہ اوور ٹیک نہ کریں۔۔۔ ۶۔ سرک اشارہ ہو جانے پر رُک جائیں اور سبز ہونے پر آگے بڑھ جائیں پیلے اشارے پر اپنی رفتار آہستہ کر لیں۔۔۔ ۷۔ کم سن اور بگیر لائسنس افراد گاڑیاں نہ چلائیں۔۔۔ ۸۔آبادی والے علاقوں میں اپنی رفتار آہستہ کر لیں۔۔۔ ۹۔ موٹر سائیکل والوں کو ہیلمٹ اور گاڑی والوں کو سیٹ بیلٹ ضرور باندھنی چاہیے۔

۲۔ متن کے مطابق خالی جگہیں پُر کیجیے:

(الف)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ جگہ ہوتی ہے جہاں چار سڑکیں آپس میں ملتی ہیں۔ (چوک یا چوراہا)

(ب)۔عام طور پر پہلے ایک طرف کی گاڑیوں کو چلنے کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دیا جاتا ہے۔ (

(ج)۔ سڑک۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرتے وقت پہلے دائیں طرف دیکھیں۔ (عبور)

(د)۔ سرخ اشارے پر رُک جائیں اور۔۔۔۔۔اشارہ جلنے پر آگے بڑھیں۔ (سبز)

(ہ)۔آبادی والے علاقوں میں اپنی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نہایت کم رکھیں۔

۳۔ متن کے مطابق درست جواب کا انتخاب کیجیے:

الف۔ٹریفک قوانین سے متعلق سبق پڑھنا تھا:

ب۔بچوں نے

ب۔ سڑک کے کنارے چلتے چلتے پہنچ گئے:

الف۔ چوک میں

ج۔ تین بتیاں کہلاتی ہیں:

ج۔اشارے

د۔ سفید لائنوں کو کہتے ہیں:

د۔ زیبرا کراسنگ

ہ۔ زیبرا کراسنگ سے پار جا سکتے ہیں:

ب۔پیدل چلنے والے

و۔ سڑک عبور کرتے وقت خیال رکھیں:

ب۔ٹریفک قوانین کا

ز۔ سڑک عبور کرتے وقت پہلے دیکھیں:

ج۔دائیں طرف

ح۔ ہر کوئی ٹریفک کے قوانین کی پابندی مکرے تو بہت کم ہوتے ہیں:

ج۔ حادثات

ط۔ سڑک پر ہمیشہ پیدل چلیں:

ب۔ دائیں سمت

ی۔ آبادی والے علاقوں میں اپنی رفتار رکھیں:

ج۔ نہایت کم

قواعد سیکھیں

٦۔ واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیے:

واحد	جمع
قانون	قوانین
اشارہ	اشارات/اشارے
قدم	قدموں
حادثہ	حادثات
حالت	حالات
نقصان	نقصانات

استاد اساتذہ

۷۔لُغت کااستعمال کرتے ہوئے معنی تلاش کیجیے:

جواب:

الفاظ	معانی
چوراہا	چوک
گریز	بچنا
دھیان	خیال
پھرتیلے	چست
رواں دواں	مسلسل حرکت میں
عبور کرنا	پار کرنا
سرزد ہونا	پیش آنا
اہل کار	کارکن
شاہ راہ	بڑی سڑک
اندیشہ	خطرہ/فکر
تحریر	لکھاہوا

اوورٹیک	کسی گاڑی کو پیچھے چھوڑ جانا
کم سن	کم عمر

کچھ نیا لکھیں

۸۔ جُملوں میں استعمال کیجیے:

الفاظ	جُملے
آمدورفت	ایک مصروف سڑک پر گاڑیوں کی آمدورفت دیکھی جاسکتی ہے۔
قوانین	ملک میں امن وامان کے لیے سخت قوانین کی اشد ضرورت ہے۔
خطرہ	ملکی حالات دیکھتے ہیں تو خطرے کی گھنٹی بجنے لگتی ہے۔
شاہراہ	حکومت نے ملک بھر میں شاہراہوں کا جال بچھادیا ہے۔
حادثات	ٹریفک کے قوانین کو نظرانداز کرنے سے حادثات میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

۹۔ کیاآپ نے سڑک پر کوئی حادثہ دیکھا؟ ۷۵ الفاظ میں جواب دیجیے:

جواب۔

جی ہاں، میں نے ایک مرتبہ سڑک پر ایک حادثہ دیکھا جو بے حد افسوسناک تھا۔ یہ واقعہ ایک مصروف شاہراہ پر پیش آیا جہاں ایک تیز رفتار موٹر سائیکل سوار نے ٹریفک سگنل توڑنے کی کوشش کی۔ اسی دوران ایک کار بھی اسی سمت سے آرہی تھی، اور دونوں میں شدید ٹکر ہوگئی۔ حادثے کے نتیجے میں موٹر سائیکل سوار سڑک پر گر گیا اور کافی زخمی ہو

گیا۔لوگ فوراًاس کی مدد کے لیے دوڑے، جبکہ کچھ راہگیروں نے ایمبولینس اور پولیس کو اطلاع دی۔ایمبولینس جلدی پہنچ گئی اور زخمی کو اسپتال منتقل کر دیا گیا۔

یہ حادثہ ایک تلخ سبق تھا کہ ٹریفک قوانین کی پابندی کتنی ضروری ہے۔اگر موٹر سائیکل سوار سگنل کی خلاف ورزی نہ کرتا تو یہ حادثہ پیش نہ آتا۔اسی طرح، ڈرائیوروں کو بھی ہمیشہ محتاط رہنا چاہیے اور رفتار پر قابو رکھنا چاہیے۔اس واقعے کے بعد، میں نے مزید احتیاط برتنے کا فیصلہ کیا تاکہ ایسے حادثات سے بچا جا سکے

سبق ۱۶

خدمتِ خلق

مشق

میرے کرنے کے کام

ا۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

(الف)۔ اللہ تعالیٰ کس کی پریشانی دُور کرتا ہے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کی پریشانی کو دور کرتا ہے، جو دوسروں کی پریشانیوں کو دور کرتا ہے۔

(ب)۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے غلہ کہاں تقسیم کیا؟

جواب۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سارا غلہ غریبوں اور مسکینوں میں تقسیم کر دیا۔

(ج)۔ نابینا عورت کے گھر کے کام کا واقعہ اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے:

جواب۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا دور خلافت ہے۔ مدینہ کے اطراف میں ایک نابینا بوڑھی عورت رہتی ہے۔ وہ اکیلی رہتی ہے اس کی خدمت کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا معمول تھا۔ رات کو اس بڑھیا کے گھر جاتے اور اس کے گھر کے کام کرتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت عمر کچھ تاخیر سے اس بوڑھی عورت کے گھر پہنچے تو دیکھا کہ بڑھیا کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ یہ حالت کئی روز تک جاری رہی۔ ایک دن حضرت عمر کو جستجو ہوئی کہ کون مجھ سے پہلے آکر بوڑھی نابینا عورت کے گھر کا کام مکمل کر جاتا ہے۔ ایک روز حضرت عمر یہ جان کر حیران ہو گئے کہ وہ کوئی اور نہیں بلکہ خلیفۂ وقت حضرت ابو بکر اس نیکی کے کام میں ان سے سبقت لے گئے ہیں۔

(د)۔ زندگی کا اصل مزہ کس میں ہے؟

جواب۔ زندگی کا اصل مزہ تو اس میں ہے کہ اپنے لیے تو سب ہی جیتے ہیں اصل مزہ اس میں ہے کہ دوسروں کے لیے جیا جائے۔

(ہ) کون سے کام عین عبادت ہے؟

جواب۔ سبھی کام عبادت ہیں مگر وہ کام جس میں بندہ دوسروں کی خدمت کرے اور اس کے لیے اس کی یہ خواہش ہو کہ وہ اس کے ذریعے اللہ تعالی کی رضا حاصل کر لے۔

۲۔ متن کے مطابق خالی جگہیں پُر کیجیے:

(الف)۔ دوسروں کے کام آنا اور مصیبت میں ان کی مدد کرنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔ (عبادت)

(ب)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہر ایک کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ (اللہ)

(ج)۔ مدینہ آنے والے ایک ہزار اونٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی ملکیت تھے۔ (حضرت عثمان رضی اللہ عنہ)

(د)۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سارا غلہ غریبوں اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں تقسیم کر دیا۔ (مسکینوں)

(ہ)۔ ایسے تمام کام۔۔۔۔۔۔۔۔ہیں جن سے خدمتِ خلق کا پہلو نکلتا ہو۔ (عین عبادت)

۳۔ متن کے مطابق درست جواب کا انتخاب کیجیے:

(الف)۔اسلام نے ہمیں اس کی تعلیم دی ہے:

ج۔خدمتِ خلق

(ب)۔ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا ہے:

د۔بھائی

(ج)۔مدینہ کے اطراف میں عورت رہتی تھی:

الف۔بوڑھی

(د)۔کام میں مل کر ہاتھ بٹانا چاہیے:

الف۔مشکل

(ہ)۔اپنے ہاتھوں سے کام کرنے کے بعد رکھ جاتے:

ج۔پانی

(و)۔انہوں نے حل کرنے کا ارادہ کیا:

د۔معمّہ

(ز)۔پوری مخلوق ہے اللہ تعالی کا:

ب۔کُنبہ

(ح)۔غریبوں کی مدد کرنا خدمتِ خلق ہے:

ب۔دینی

(ط)۔ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں اس کا دور دورہ تھا:

د۔خشک سالی

(ی)۔یہ سُن کر تمام تاجر ہو گئے:

ج۔لاجواب

قواعد سیکھیں

۶۔درج ذیل سابقوں سے تین تین لاحقے بنائیے:

غیر: غیر قانونی، غیر معروف، غیر ضروری

خوش: خوش اخلاق، خوش مزاج، خوش نما

۷۔درج ذیل لاحقوں سے تین تین سابقے بنائیے:

دار: امانت دار، دین دار، دکان دار

گاہ: رہائش گاہ، آرام گاہ، رزم گاہ

۸۔فعل ماضی کی قسم ماضی مطلق پر پانچ جملے تحریر کیجیے:

جواب۔

احمد نے کتاب پڑھی۔

بارش رات بھر ہوتی رہی۔

علی نے وقت پر کام مکمل کیا۔

استاد نے سبق سمجھایا۔

بچوں نے میدان میں کھیلا۔

کچھ نیا لکھیں

۹۔ خدمتِ خلق کے موضوع پر کم از کم ۲۵۰ الفاظ کا مضمون تحریر کیجیے:

جواب۔ خدمتِ خلق

خدمتِ خلق اسلام کا ایک بنیادی اصول اور عظیم نیکی کا عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور اسے دوسروں کی مدد اور بھلائی کے کاموں میں حصہ لینے کا حکم دیا۔ نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگیاں خدمتِ خلق کی روشن مثالیں ہیں۔

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا" : **تمام مخلوق اللہ کا کنبہ ہے، اور اللہ کو وہ شخص سب سے زیادہ محبوب ہے جو اس کے کنبے کے ساتھ نیکی کرے۔** "(مشکوۃ)۔ اس حدیث سے واضح ہوتا ہے کہ بندوں کی خدمت دراصل اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ ہے۔ نبی اکرم ﷺ کی پوری زندگی محتاجوں، مسکینوں اور بیماروں کی مدد میں بسر ہوئی۔ آپ ﷺ یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھتے، غلاموں کے ساتھ شفقت سے پیش آتے اور ضرورت مندوں کی ہر ممکن مدد کرتے۔

حضرت ابو بکر صدیقؓ کی زندگی بھی خدمتِ خلق کا بہترین نمونہ تھی۔ وہ راتوں کو بے سہارا عورتوں اور بوڑھوں کے گھروں میں جا کر ان کی ضروریات پوری کرتے۔ حضرت عمر فاروقؓ کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ راتوں کو خفیہ طور پر

ضرورت مندوں کے لیے راشن پہنچاتے تھے۔ایک دفعہ جب ایک غریب عورت بچوں کو بھوکا دیکھ کر ہانڈی میں صرف پانی ڈال کر انہیں بہلانے کی کوشش کر رہی تھی، تو حضرت عمرؓ نے خود جا کر آٹے اور کھانے کا بندوبست کیا اور بچوں کو کھانا کھلایا۔

حضرت عثمان غنیؓ نے قحط کے دوران اپنا مال اللہ کی راہ میں لٹایا اور ضرورت مندوں کے لیے پانی کا کنواں خرید کر وقف کیا۔ حضرت علیؓ نے بھی ہمیشہ غریبوں اور مسکینوں کا خیال رکھا اور ان کی مدد کی۔

یہی وہ تعلیمات ہیں جن پر عمل کر کے ہم ایک بہتر معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے آس پاس ضرورت مندوں کا خیال رکھیں، بیماروں کی تیمارداری کریں، یتیموں کی کفالت کریں اور جہاں تک ممکن ہو لوگوں کی بھلائی کے لیے کام کریں۔ یہی حقیقی اسلامی روح اور نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرامؓ کی سنت ہے۔

۱۰۔درج ذیل اقتباس کا سیاق وسباق تحریر کیجیے:

جواب۔دوسروں کی مصیبت میں کام آنا اور انسانیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا یعنی خدمتِ خلق کرنا، رب کی رضا جوئی کا ذریعہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔اور ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالی اس بندے کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک وہ دوسرے مسلمان بھائیوں کے کام آتا رہتا ہے۔اور یہ بھی ارشاد فرمایا کہ جو کوئی کسی مسلمان بھائی کی دنیا کی ایک مصیبت دور کر دے، اللہ تعالی اس کی قیامت والے دن کی مصیبتوں میں سے تمام ممشکلات اور پریشانیوں کو دور فرمادے گا۔ یہ اجتماعی احساس اس لیے ہے کہ پوری مخلوق اللہ کا کنبہ ہے جو مخلوق سے حسنِ سلوک سے پیش آئے اللہ تعالی اس کا دوست ہو جاتا ہے۔اللہ تعالی اس کی ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔یہی طرزِ عمل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکے صحابہ کرام کا آپس کا معاملہ تھا۔یہی وجہ ہے ن تاریخ میں یہ ایک ایسا گروہ ہے جنہوں نے رنگ، نسل، فرقہ اور مذہب سے مورا ہو کر خدمت خلق کر کے دنیا کی تاریخ میں ایک سنہرے دور نقش کر دیا۔اسی

لیے یہ بات ایک اصول بن گئی کہ ''اپنے لیے تو جانور اور پرندے بھی جیتے ہیں۔ اشرف المخلوقات ہونے کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے کہ ہم زیزدہ سے زیادہ دوسروں کے لیے جئیں اور ان کے کام آئیں۔

۱۱۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنایئے:

جواب۔

الفاظ	جُملے
خدمتِ خلق	خدمت خلق ایک عبادت ہے۔
جامِ شہادت	میجر عزیز بھٹی نے سن ۶۵ء کی جنگ میں جامِ شہادت نوش کیا۔
اعلیٰ نمونہ	سیرتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری زندگی کے لیے ایک اعلیٰ نمونہ ہے۔
خشک سالی	خشک سالی ملک اور قوم کے لیے ایک آزمائش سے کم نہیں
مخلوقِ خدا	پُوری مخلوقِ خدا اللہ کا کنبہ ہے۔ حدیث میں آیا ہے

سبق ۱۷

ہماری دعائیں

مشق

میرے کرنے کے کام

ا۔ درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کیجیے:

(الف)۔ شاعر خود کو کیا کہہ رہا ہے اور کس وجہ سے دعا کر رہا ہے؟

جواب۔ شاعر خود کو خطاکار کہتا ہے اور حالات کے بہتر کرنے کی دعا کر رہا ہے۔

(ب)۔ ناحق ستانے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ شاعر بچوں کے لیے دعا کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ نیک بنیں اور اپنے اخلاق سے دوسروں کے راحت کا باعث ہوں اور ناحق کا مطلب یہ ہے اخلاقیوں کی وجہ سے لوگ نہ ستائے جائیں ان کو بااخلاق بنا۔

(ج)۔ بدی کو مٹانے کے لیے شاعر نے جو طریقہ بتایا، اسے اپنے الفاظ میں بیان کیجیے:

جواب شاعر نے بتایا ہے کہ بدی سے بچنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ہمیشہ اچھے لوگوں میں اُٹھنا بیٹھنا چاہیے اور جب سب لوگ اچھے اور نیک و کار لوگوں میں رہیں گے تو پھر بدی ختم ہی ہو جائے گی۔

(د)۔ نظم کا مرکزی خیال بیان کیجیے۔ جواب۔ نظم کے شاعر ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی ہیں اس نظم میں ایک بچے کے اندر فطری اور اچھے اخلاق کو دیکھنا چاہتا ہے۔ وہ اپنے رب سے رو رو کر اور التجائیں کرتا ہے کہ اللہ تعالی اس کی خطاؤں کو بھی معاف کر دے۔

(ہ)۔ شاعر نظم جتنے بھی اچھے پہلو بیان کر رہا ہے اُن کی فہرست بنائیے:

جواب۔ شاعر نظم میں درج ذیل اچھے اوصاف بیان کیے ہیں:

۱۔ نیک بننا

۲۔ اچھے اخلاق والے ہوں

۳۔ اچھی صحبت رکھتے ہوں

۴۔ بدی سے نفرت کرتے ہوں

۵۔ محبت کرنے والے ہوں

۶۔ جھوٹ نہ بولتے ہوں

۷۔ ہمیشہ سچ بولتے ہوں

۸۔ اپنے گناہوں کی معافی چاہنے والے ہوں۔

۲۔ متن کے مطابق مصرعے مکمل کیجیے:

(الف)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرتے ہیں یوں التجائیں۔ (خطاکار)

(ب)۔ بَھلوں میں رہیں اور بُروں سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہم۔ (بچیں)

(ج)۔ محبت کا جس میں رہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (بول بالا)

(د)۔ دیا ہم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا ہر سو جلائیں (صداقت)

خُدایا! ہمیں علم سے دے وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (رغبت)

۳۔ متن کے مطابق درست جواب کا انتخاب کیجیے:

(الف)۔ خدایا تو سن لے ہماری:

الف۔ دعائیں

(ب)۔ التجائیں کرتے ہیں یوں:

ج۔ خطاکار

(ج)۔ اس سے بچے سب کو اچھے لگیں گے:

ب۔ نیک بننے

(د)۔ خدایا جہاں سے ہم اسے مٹائیں:

ج۔ بدی

(ہ)۔ تیرے فجل سے ایسی بسائیں:

الف۔ دنیا

(و)۔ جس میں رہے محبت کا:

ج۔ بول بالا

(ز)۔ مولا ہم ہمیشہ اس سے دور رہیں:

د۔ جھوٹ

(ح)۔ہر سو ہم اس کا دیا جلائیں:

الف۔ صداقت

(ط)۔ہر اک لمحہ ہم سیکھیں سکھائیں:

د۔ علم

(ی)۔میرے مولا تو بخش دینا:

الف۔ خطائیں

قواعد سیکھیں

۷۔درج ذیل خط کشیدہ مذکر الفاظ کو مؤنث میں تبدیل کر کے جملہ درست کیجیے:

(الف)۔نائی بال کاٹتا ہے — حجام بال کاٹتا ہے۔

(ب)۔ہاتھی دوڑ رہا ہے — فیل دوڑ رہا ہے

(ج)۔کشف نے ماموں کو فون کیا — کشف نے ممانی کو فون کیا

(د)۔پھوپھی نے چچی کو پکارا — پھوپھا نے چچی کو پکارا

(ہ)۔دادا سوئے ہوئے ہیں — دادی سوئی ہوئی ہے

درج ذیل مفرد جملوں کو مرکب جملوں میں تبدیل کیجیے:

مفرد جملے	مرکب جملے
آسمان پر بادل چھائے ہیں	آسمان پر بادل چھائے ہیں اور ٹھنڈی ہوائیں چل پڑی ہیں
بجلی چمک رہی ہے	بجلی چمک رہی ہے اور بارش ہونے والی ہے
بارش ہونے والی ہے	بارش ہونے والی ہے اور بادل گرجنے والی ہے
بازار سے سودا سلف خریدیں گے	بازار سے سودا سلف خریدیں گے اور گھر کو جائیں گے
خالہ کے گھر چکر لگائیں گے	خالہ کے گھر چکر لگائیں گے اور حال احوال پوچھیں گے

۹۔ شہری زندگی کے حوالے سے گروہی الفاظ (متلازم الفاظ) تحریر کیجیے:

جواب۔ شہری زندگی کے حوالے سے متلازم الفاظ (گروہی الفاظ) درج ذیل ہیں:

1. **ٹریفک** —سڑک، سگنل، گاڑیاں، ہجوم، رش
2. **بازار** —دکانیں، خریدار، قیمتیں، ریڑھیاں، شور
3. **پارک** —درخت، گھاس، بینچ، فوارہ، جھولے
4. **عمارتیں** —فلیٹ، دفاتر، کھڑکیاں، دروازے، سیڑھیاں
5. **سڑک** —فٹ پاتھ، سگنل، بسیں، موٹر سائیکل، رکشہ
6. **ہسپتال** —ڈاکٹر، نرس، مریض، دوائیں، علاج
7. **اسکول** —استاد، طالب علم، بستہ، کتابیں، کلاس روم

8. **دفتر** —ملازمین، فائلیں، کرسی، میز، کمپیوٹر

9. **منڈی** —سبزیاں، پھل، تاجر، تولنے کا ترازو، خریدار

10. **ریلوے اسٹیشن** —ٹرین، پلیٹ فارم، سیٹی، مسافر، سامان

یہ الفاظ ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور شہری زندگی کی مختلف پہلوؤں کو بیان کرتے ہیں۔

۱۰۔ پانچ ایسے جُملے تحریر کیجیے جن میں استعارے کا استعمال کیا گیا ہو

جواب۔

وقت پرُندے کی طرح اُڑتا چلا گیا۔

علی ہمارے گروہ کا چمکتا ہوا ستارہ ہے۔

زندگی ایک دریا کی مانند بہتی رہتی ہے۔

استاد علم کی روشنی پھیلانے والا چراغ ہوتا ہے۔

بچے تو باغ کے مہکتے ہوئے پھول ہیں۔

کچھ نیا لکھیں

۱۱۔ کوئی سے پانچ جملے لکھیے نجس میں روزمرہ کا استعمال ہو۔

جواب۔

میں نے اسے سمجھایا مگر اس کے سر پر جوں تک نہ رینگی۔

امتحان قریب ہے، اب تو کمر کس لو۔

وہ بات بات پر آگ بگولا ہو جاتا ہے۔

اگر محنت کروگے تو دن دگنی رات چوگنی ترقی کروگے۔

ہم نے لاکھ سمجھایا، مگر وہ اپنی ضد سے ٹس سے مس نہ ہوا۔

۱۲۔ درج ذیل محاوروں کو جُملوں میں استعمال کیجیے:

محاورات	جُملے
پانی پانی ہونا	والد اپنے بچے کی پڑھائی کی رپورٹ سن کر پانی پانی ہو گئے
ہوا میں اُڑنا	اس کے پاس آج کل پیسے ہیں اسی لیے وہ تو ہوا میں اُڑ رہا ہے
دماغ چاٹنا	تم میرا خواہ مخواہ دماغ نہ چاٹو۔ مجھے تمہاری بات سے اتفاق نہیں کر سکتا
ناک میں دم کرنا	وہ اس کی شرارتوں سے اتنا تنگ ہے کہ اس کی ناک میں دم کر کے رکھ دیا ہے۔
دانت نکالنا	ابھی رزلٹ آنے دو پھر تم دانت نکالنا

۱۳۔ درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے:

رہیں جھوٹ سے دور مولا ہمیشہ

دیا ہم صداقت کا ہر سو جلائیں

خدایا! ہمیں علم سے دے وہ رغبت

ہر اک لمحہ ہم علم سیکھیں سکھائیں

تشریح: بچوں کو جھوٹ کے قریب بھی نہ جانا چاہیے اور ہم صرف سچ کے ساتھی بن کر رہیں۔ علم سیکھنے اور سکھانے کا ذوق و شوق دے اے میرے اللہ۔ شاعر یہ دعائیں کرتا ہے تاکہ ہماری آئندہ سلیں سنور جائیں۔

۱۴۔اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام دو ایام کی چھٹی کی درخواست کرتے ہوئے اپنے چچا کی شادی کا ذکر کیجیے:

جواب۔

بخدمت جناب پرنسپل اسلامیہ پبلک ہائی اسکول لاہور

عنوان: دو یوم کی چھٹی کی درخواست

جنابِ عالی!

ادب سے گزارش ہے کہ میرے چچا کی شادی ۲۵، مارچ کو منعقد ہو رہی ہے، اور اس موقع پر مجھے گھر کے انتظامات میں حصہ لینے کے لیے دو دن، یعنی ۲۵ اور ۲۶ مارچ کی رخصت درکار ہے۔ خاندان کی خوشیوں میں شرکت کرنا میرے لیے ضروری ہے، اس لیے آپ سے درخواست ہے کہ میری غیر حاضری کو منظور فرمائیں۔

مجھے امید ہے کہ آپ میری درخواست پر غور فرمائیں گے اور مجھے مذکورہ دنوں کی چھٹی عطا کریں گے۔ میں واپسی پر اپنی تمام تعلیمی سرگرمیاں مکمل کر لوں گا۔

آپ کی مہربانی کا شکر گزار رہوں گا۔

فرمانبردار

نیاز احمد کلاس دہم اے

رول نمبر: ۱۸

سبق ۱۸

ماحولیاتی تبدیلیاں

مشق

میرے کرنے کے کام

ا۔ درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے:

(الف)۔ ماحول کی تعریف کیجیے

جواب۔ ماحول زمین، ہوا اور پانی سے مل کر بنتا ہے ماحول کا صاف ہونا، اللہ تعالی کی طرف سے ایک نعمت اور ماحول صاف نہ ہونے کی وجہ سے ایک زحمت بن جاتا ہے۔

(ب)۔ زمین کا درجہ حرارت بڑھنے سے کون سی تبدیلی رونما ہوتی ہے؟

جواب۔ زمین کا درجہ حرارت بڑھنے سے سطح سمندر تقریباً ۳ فٹ تک بلند ہو جاتی ہے۔ درجہ حرارت کے بڑھنے سے گلیشیئر پگھلتے ہیں اور سمندر میں پانی کا اضافہ ہو جاتا ہے اور زمین کا کٹاؤ ہو جاتا جس سے سیلاب کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

(ج)۔ ہمارا ماحول کیسے آلودہ بن جاتا ہے؟

جواب۔ شہروں میں آبادی کا اضافہ، ماحول کو آلودہ کرنے کا باعث ہے۔ جب ہم اپنے ارد گرد مختلف کثافتوں کو جمع کرتے ہیں تو ماحول کی آلودگی بڑھ جاتی ہے۔

(د)۔ سمندری حیات کو سب سے بڑا خطرہ کیا ہے؟ جواب۔ زمین کے اوپر پھینکا ہوا کچرا جب پانی کے بہاؤ سے نہروں اور دریاؤں سے ہوتا ہوا سمندر میں گرتا ہے تو کچرا پلاسٹک اور پانی میں بہنے والا تیل سمندری حیات کے لیے خطرناک ترین ہوتا ہے۔ اب تو ۱۵۰ ٹن الیکٹرونکس اور موبائل فونز کا کچرا سمندر میں جا رہا ہے۔

(ہ)۔درختوں کی بے تحاشا کٹائی کو تفصیل سے بیان کیجیے:

جواب۔درختوں کی کٹائی،ماحول کو بہت متاثر کرتی ہے جس کا اثر انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں پر بھی پڑتا ہے۔ درخت کی کٹائی سے ہم آکسیجن سے محروم ہو جاتے ہیں۔

(و)۔ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے شجر کاری کی کی اہمیت پر تفصیلی رائے دیجیے۔

جواب۔اگر ہم ماحولیات کو صاف ستھرا رکھنا ہے تو ہمیں شجر کاری کی مہم چلانے کی ضرورت ہے۔ملک میں قانون سازی کی ضرورت ہے کہ ہر فرد اپنے ملک میں کم از کم ایک تعداد درخت لگائے تاکہ ملک میں شجر کاری کی حوصلہ افزائی ہو۔ماہرین کی رائے میں کسی ملک کی ۲۵ فیصد جنگلات کا ہونا ضروری ہے جبکہ ہمارے ملک میں ہم ابھی ۴ فیصد جنگلات رکھتے ہیں جو بہت کم ہے۔

۲۔متن کے مطابق خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

(الف)۔ہمیں عوام میں ماحول سے متعلق۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بیدار کرنا چاہیے۔ (شعور)

(ب)۔درخت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پیدا کرنے کا خزانہ ہے۔ (آکسیجن)

(ج)۔ماحول کی تبدیلی کی ایک اہم وجہ۔۔۔۔۔۔۔۔کا بڑھنا ہے۔ (درجۂ حرارت)

(د)۔پانی کے بہاؤ سے زمین کا بہت زیادہ کٹاؤ شروع ہو جاتا ہے اور زمین پر۔۔۔کا خدشہ بھی رہتا ہے۔(سیلاب)

(ہ)۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور نائٹروجن گیس زمین اور سورج کے درمیان ایک پردہ بنا دیتی ہے۔(کاربن ڈائی آکسائیڈ)

(و)۔الیکٹرانکس اور موبائل فونز کا کچرا بھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں جا رہا ہے۔ (سمندر)

(ز)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں آبادی کا بے پناہ اضافہ بھی آلودگی میں اضافہ کر رہا ہے۔ (شہروں)

(ح)۔ جس قدر درختوں کی تعداد بڑھتی ہے اسی قدر۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں کمی آتی ہے۔ (درجۂ حرارت)

(ط)۔ زمین کے اوپر پڑا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔اس کے علاوہ ہے جو آلودگی پھیلا رہا ہے۔ (کچرا)

۳۔ درج ذیل سوالات کے مناسب جواب چن کر لکھیے۔

(الف)۔ ماحولیات کا دن ہر سال کب منایا جاتا ہے:

الف۔ ۵ جون

(ب)۔ ماحول کو بُری طرح متاثر کیا ہے:

ب۔ جنگلات کی کٹائی

(ج)۔ وقت کی اہم ضرورت ہے:

الف۔ درخت لگانا

(د)۔ ماحول میں کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرتے ہیں:

ب۔ درخت

(ہ)۔ درجہ حرارت بڑھنے سے سطح سمندر تقریباً بلند ہو جاتی ہے:

ب۔ ۳ فٹ

(و)۔ اس سال سمندر میں کوڑا کرکٹ شامل ہوا:

ب۔۶ بلین کلو

(ز)۔صاف ستھرا ماحول اب پاکستان کے شہری علاقوں میں ایک بن کے رہ گیا ہے:

ج۔خواب

(ح)۔درخت ماحولیاتی تبدیلیوں میں سب سے مؤثر ہیں:

د۔رکاوٹ

(ط)۔درخت ہمارے لیے اس کی علامت ہیں:

ج۔زندگی

قواعد سیکھیں

۶۔کوئی سے پانچ شعرا کے نام اور تخلص تھریر کیجیے:

جواب۔

مرزا اسد اللہ خان غالب —غالب

علامہ محمد اقبال —اقبال

فیض احمد فیض —فیض

احمد فراز —فراز

جون ایلیا —جون

۷۔ درج ذیل صحابہ کرام رضوان اللہ معلیہم اجمعین کے القابات تحریر کیجیے:

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ　　صدیقِ اکبر

حضرت عمر رضی اللہ عنہ　　فاروق اعظم

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ　　ذوالنورین

حضرت علی رضی اللہ عنہ　　اسد اللہ

۸۔ لغت اور تھیسارس کا استعمال کرتے ہوئے درج ذیل الفاظ کے معانی تلاش کیجیے:

زیست —زندگی، حیات، جینے کا عمل

- مترادفات: حیات، عمر، زندگی، بود و باش

نارسائی — پہنچ نہ پانا، عدم تکمیل، عدم حصول

- مترادفات: ناکامی، محرومی، نامکملی، عدم دستیابی

بھنور — گرداب، پانی کا چکر کھاتا ہوا دائرہ، مشکلات کا گھیرا

- مترادفات: گرداب، چکر، گہرائی، طوفان، مصیبت

الہام —وجدان، اندرونی روشنی، خدائی پیغام یا تحریک

- مترادفات: وحی، اشاریہ، بصیرت، رہنمائی، اشارہ

سوزش — جلن، تپش، التہاب، تکلیف

- مترادفات: جلن، گرمی، دکھن، تکلیف، خراش

۹۔ جملے بنائیے:

تحفہ۔۔آلودگی۔۔۔خدشہ۔۔۔گندگی۔۔۔کوڑاکرکٹ۔۔۔خطرہ۔۔۔۔۔تعفن۔۔۔۔۔تحفظ

جواب۔

1. **تحفہ** —والد صاحب نے میری سالگرہ پر ایک خوبصورت گھڑی کا **تحفہ** دیا۔
2. **آلودگی** — فیکٹریوں کا دھواں فضائی **آلودگی** میں اضافہ کر رہا ہے۔
3. **خدشہ** —شدید بارش کے باعث علاقے میں سیلاب آنے کا **خدشہ** ہے۔
4. **گندگی** —ہمیں اپنے گلی محلے کی **گندگی** صاف رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔
5. **کوڑاکرکٹ** —سڑکوں پر **کوڑاکرکٹ** پھینکنے سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔
6. **خطرہ** —غیر محتاط ڈرائیونگ کرنے سے حادثے کا **خطرہ** بڑھ جاتا ہے۔
7. **تعفن** —گلی میں جمع ہونے والے گندے پانی سے شدید **تعفن** پھیل رہا ہے۔
8. **تحفظ** —حکومت کو عوام کے جان و مال کے **تحفظ** کے لیے مؤثر اقدامات کرنے چاہئیں۔

۱۰۔ماحولیاتی تبدیلیوں پر ۲۵۰ الفاظ کا مضمون لکھیے:

جواب۔ماحولیاتی تبدیلی

ماحولیاتی تبدیلیاں اس وقت دنیا کے سب سے بڑے مسائل میں سے ایک ہیں۔ صنعتی ترقی، جنگلات کی کٹائی، آلودگی اور کاربن کے اخراج کی وجہ سے زمین کا درجہ حرارت مسلسل بڑھ رہا ہے، جس کے نتیجے میں موسمیاتی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں۔

ان تبدیلیوں کے باعث گلیشیئر پگھل رہے ہیں، سمندر کی سطح بلند ہو رہی ہے، اور غیر متوقع قدرتی آفات جیسے طوفان، سیلاب اور خشک سالی زیادہ عام ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ، درجہ حرارت میں اضافے سے زراعت پر بھی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں، جس کی وجہ سے خوراک کی قلت کا خدشہ بڑھ رہا ہے۔

ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات صرف قدرتی وسائل تک محدود نہیں بلکہ انسانی صحت پر بھی پڑ رہے ہیں۔ فضائی آلودگی میں اضافے سے سانس کی بیماریاں بڑھ رہی ہیں، اور شدید گرمی کی لہریں جان لیوا ثابت ہو رہی ہیں۔

ان مسائل سے نمٹنے کے لیے ہمیں ماحول دوست طرزِ زندگی اپنانا ہو گا۔ درختوں کی کٹائی روکنا، توانائی کے متبادل ذرائع جیسے شمسی اور ہوا سے پیدا ہونے والی بجلی کا استعمال بڑھانا، اور پلاسٹک کی جگہ قدرتی اشیاء کو فروغ دینا ضروری ہے۔

اگر ہم نے بروقت اقدامات نہ کیے تو یہ تبدیلیاں ہماری آنے والی نسلوں کے لیے ایک خطرناک چیلنج بن جائیں گی۔ اس لیے ہر فرد کو ماحول کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ زمین کو محفوظ اور قابلِ رہائش بنایا جا سکے۔

سبق ۱۹

سر درد میں گولی یہ بہت زود اثر ہے (نظم)

مشق

میرے کرنے کے کام

ا۔ درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کیجیے:

(الف)۔ انور مسعود کی نظم کس موضوع کا احاطہ کرتی ہے؟

جواب۔ انور مسعود کی نظم سر میں درد ہونے کی صورت میں گولی کھانے کی افادیت اور اس کے نقصانات کا احاطہ کرتی ہے۔

(ب)۔ نظم کے مطابق کون سی گولی نقصانات کا باعث ہے۔

جواب نظم کے مطابق سر درد کی گولی کے نقصانات بھی ہو سکتے ہیں ایک بیماری سے دوسری بیماری کی کڑیاں بن جاتی ہیں۔

(ج)۔ نظم میں کون سی بیماریاں گنوائی گئی ہیں؟

جواب۔ نظم میں تبخیر، دل کی تنگی، کانوں میں سماعت میں مشکل، جگر کی بیماری یرقان، جلدی خارش ۔ بھولنے کی بیماری نسیان، بینائی متاثر گردوں کی بیماری۔ اور سر کا چکرانا۔ جیسی بیماریاں گنوائی گئی ہیں۔

(د)۔ نظم کا مرکزی خیال بیان کیجیے۔

جواب۔ یہ نظم معروف شاعر انور مسعود کی ہے اس میں ایک دوائی کے استعمال کے بعد آنے والے اثرات کا بتایا گیا ہے۔ یہ اس صورت میں جب دوائی بغیر ڈاکٹر کے مشورے کے استعمال کر لی جائے۔

(ہ)۔ شاعر نظم میں چالان کا ذکر کس وجہ سے کرتا ہے؟

جواب۔ شاعر نظم میں چالان کے ہونے کا اُس صورت میں ہونے کا کہہ رہا ہے کہ کچھ ادویہ ایسی ہوتی ہیں کہ ان کے کھانے کے بعد آرام کرنا ہوتا ہے۔ اگر دوائی کھانے کے فوراً بعد ڈرائیونگ کرنے کی صورت میں انسان پر نشے کی سی کیفیت طاری ہونے کے امکانات پیدا ہو جاتے ہیں ایسے میں ٹریفک پولیس چالان کر سکتی ہے۔

۲۔ متن کے مطابق مصرعے مکمل کیجیے:

(الف)۔ دیدہ کوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھی ہو سکتا ہے اس سے (حیران)

(ب)۔ ہو سکتی ہیں یادیں بھی ذرا سی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (متاثر)

(ج)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تنگ و پریشان بھی ہو سکتا ہے اس سے (دل)

(د)۔ پڑ سکتی ہے کچھ جلد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی ضرورت (خراشی)

(ہ)۔ سر درد میں گولی یہ بہت۔۔۔۔۔۔۔ اثر ہے (زود)

۳۔ متن کے درست جواب کا انتخاب کیجیے:

(الف)۔اس میں یہ گولی زود اثر ہے:

ج۔ سر درد

(ب)۔اس گولی سے تھوڑا سا ہو سکتا ہے:

الف۔ نقصان

(ج)۔ ہو سکتی ہے پیدا کوئی صورت اس کی:

ج۔ تبخیر

(د)۔ ہو سکتی ہے کچھ ثقل سماعت کی:

ج۔ شکایت

(ہ)۔اس سے بے کار ہو سکتا ہے کوئی:

الف۔ کان

(و)۔پڑ سکتی ہے کچھ جلد خراشی کی:

د۔ ضرورت

(ز)۔ خارش کا بھی ہو سکتا ہے اس سے کچھ:

الف۔ امکان

(ح)۔بینائی کے حق میں بھی نہیں اچھی:

ب۔ گولی

(ط)۔ہو سکتا ہے کوئی پیچیدہ مرض بھی:

ج۔لاحق

(ی)۔پھر آپ کا بھی ہو سکتا ہے،اس سے:

د۔چالان

قواعد سیکھیں

٦۔تفصیلیہ کا استعمال کرتے ہوئے موبائل فون کے پانچ فوائد تحریر کیجیے:

جواب۔موبائل کے پانچ فوائد درج ذیل ہیں:

فوری اور مؤثر رابطہ

موبائل فون کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کی مدد سے ہم دنیا کے کسی بھی حصے میں موجود افراد سے فوری اور مؤثر رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔چاہے صوتی کال ہو،ویڈیو کال ہو یا تحریری پیغام،موبائل فون نے فاصلے کم کر دیے ہیں اور رابطے کو مزید آسان بنا دیا ہے۔

.2 تعلیم اور معلومات تک آسان رسائی

موبائل فون کے ذریعے طلبہ اور اساتذہ مختلف تعلیمی مواد تک بآسانی رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔آن لائن لیکچرز،ای بکس، تحقیقی مقالے اور مختلف تعلیمی ایپلیکیشنز کی مدد سے سیکھنے کا عمل مزید بہتر اور مؤثر ہو گیا ہے۔

.3 تفریح کے بے شمار مواقع

یہ آلہ صرف کام کے لیے نہیں بلکہ تفریح کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ فلمیں دیکھنا، گانے سننا، آن لائن گیمز کھیلنا اور سوشل میڈیا یا پلیٹ فارمز پر وقت گزارنا، یہ سب موبائل فون کے ذریعے بآسانی ممکن ہے۔

.4 کاروبار اور مالی معاملات میں سہولت

موبائل فون نے کاروباری سرگرمیوں کو بھی آسان بنا دیا ہے۔ آن لائن خرید و فروخت، ڈیجیٹل بینکنگ، ای کامرس اور فری لانسنگ کے ذریعے لوگ گھر بیٹھے کمائی کر سکتے ہیں۔ مختلف مالیاتی ایپلیکیشنز کی مدد سے بلوں کی ادائیگی اور دیگر لین دین بآسانی ممکن ہو گئی ہے۔

.5 ہنگامی صورتحال میں مددگار

موبائل فون ہنگامی حالات میں انتہائی کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ حادثات، بیماری یا کسی بھی مشکل وقت میں ہم فوری طور پر مدد کے لیے متعلقہ افراد یا ایمرجنسی سروسز سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

۷۔ درج ذیل محاورات کو جُملوں میں استعمال کیجیے:

جواب۔	محاورات	جُملے
	جان چھڑانا	امتحان کی تیاری نہ ہونے کی وجہ سے علی ہر ممکن طریقے سے استاد کے سوالوں سے جان چھڑانے کی کوشش کر رہا تھا۔
	رنگ بدلنا	مشکل وقت میں کچھ لوگ اپنے اصل چہرے دکھا دیتے ہیں اور دوستوں کی طرح رنگ بدلنے لگتے ہیں۔
	آسمان سر پر اُٹھانا	بچوں نے کھیلتے ہوئے اتنا شور مچایا کہ پورے محلے میں آسمان سر پر اٹھا لیا۔

موت سے پنجہ کشی کرنا	شدید بیماری کے باوجود دادا جان نے ہمت نہیں ہاری اور موت سے پنجہ کشی کر کے دوبارہ صحت یاب ہو گئے۔
دل جلانا	جب اس نے اپنے قریبی دوست کو دھوکہ دیتے دیکھا تو اس کا دل جل گیا۔

۸۔اپنی کاپی میں تین مزے دار لطیفے تحریر کیجیے:

جواب۔لطیفے درج ذیل ہیں:

ا۔دہلی کے ایک ہندو پاک مشاعرے میں عبدالحمید عدم پنڈت ہری چند اختر کو دیکھتے ہی ان سے لپٹ گئے اور پوچھنے لگے: "پنڈت جی مجھے پہچانا؟ میں عدم ہوں۔
اختر نے عدم کا موٹا تازہ جسم دیکھتے ہوئے مسکرا کر اپنے مخصوص انداز میں کہا:
"اگر یہی عدم ہے تو وجود کیا ہو گا۔"

۲۔ایک گاؤں کا چوہدری چار میٹر لمبے پائپ سے حقہ پی رہا تھا۔اس کے دوست نے اس کی وجہ پوچھی تو چوہدری نے کہا کہ میں ڈاکٹر کی نصیحت پر عمل کر رہا ہوں۔اس نے تمبا کو نوشی سے دور رہنے کو کہا تھا۔

۳۔ایک چور کسی گھر میں چوری کرنے گیا۔سارا گھر خالی پڑا تھا اور دو چارپیاں تھیں۔ایک پر کوئی سو رہا تھا، دوسری چارپائی خالی تھی۔تلاش کرنے کے باوجود جب کچھ نہیں ملا تو تنگ آکر چور نے سوئے ہوئے شخص سے پوچھنے لگا کہ سونا کہاں ہے؟ سوئے شخص نے کہا: ساتھ والی چارپائی پر۔

۹۔اپنی کاپی میں تین پہیلیاں تحریر کیجیے:

جواب۔ تین پہیلیاں درج ذیل ہیں:

ا۔ سفید ہوں پر دودھ نہیں،
سخت ہوں پر پتھر نہیں،
مجھ کو توڑو پیو مزے سے،
کھاؤ میٹھا گوشت بھی میرے۔(انڈہ)

۲۔ایک پرندہ ایسا ہے،
نام جو اس کا آیا ہے،
لڑکیوں کا زیور کہلائے،
بولو، بولو! جلدی بتاؤ! (طوطا)

۳۔چار ہیں میرے بھائی،
سب کے سب ہیں سفید،
میرے سر پر کالا تاج،
دودھ سے ہے میرا ناتا۔ (چائے)

۱۱۔درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے:

ہو سکتی ہیں یادیں بھی ذرا سی متاثر　　معمولی سانِسیان بھی ہو سکتا ہے اس سے

بینائی کے حق میں بھی یہ گولی نہیں اچھی　　دیدہ کوئی حیران بھی ہو سکتا ہے اس سے

جواب۔ تشریح

شاعر سر درد کی گولی بلا سوچے سمجھے کھانے کے بارے میں بتاتا ہے کہ اس سے ذہن ی بیماریاں جیسے بھول جانا ہو سکتا ہے ۔سر درد کی دوا اگر موافق نہ ہو تو بینائی بھی جا سکتی ہے اور بہت سوں کو یہ شفا بھی دے سکتی ہے۔

سبق20

ہمارے معاشرے میں خواتین کا کردار

مشق

میرے کرنے کے کام

ا۔درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کیجیے:

(الف)۔گھر کا سُکھ خواتین کی وجہ سے ہے، تفصیلا بیان کیجیے۔

جواب۔خواتین معاشرے کا زیور ہیں۔انسان کا ٹھکانا گھر ہوتا ہے، جہاں وہ آکر سکون پاتا ہے۔گھر میں ایک مرکز جس کا نام خاتونِ خانہ ہے۔گھر کے کام کی نگران خاتون ہوتی ہے۔گھر میں کھڑے ہونے والے مسائل ہوتے ہیں تو ان کو حل صرف خاتون کر سکتی ہے۔گھر میں اولاد کے لیے والدین اور والدین میں ماں کو مرکزی حیثیت ہے۔

(ب)۔عورتوں کے روزگار کے حوالے سے قرآن پاک میں کیا ارشاد فرمایا گیا؟

جواب۔قرآنِ پاک میں ارشاد ہے: ''اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے اس کے مطابق اُن کا حصہ ہے''۔

(ج)۔دیہی خواتین کن کاموں میں مردوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہوتی ہیں؟

جواب۔دیہی خواتین مال مویشی پالنے اور کھیتی باڑی میں مردوں کے شانہ بشانہ کھڑی ہوتی ہیں۔

(د)۔خواتین جن شعبوں میں خدمات فراہم کر رہی ہیں اُن کی تفصیل بتائیے۔

جواب خواتین ہر شعبے میں خدمات فراہم کر رہی ہیں جو پڑھی لکھی خواتین شہروں میں رہائش پذیر ہیں وہ میڈیکل کے علاوہ انجینئیرنگ، تعلیم، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سیکیورٹی، مواصلات، تعمیرات، تجارت اور صنعت اور بینکوں، ائیر پورٹس پر خدمات دیتی نظر آئیں گی۔

(ہ)۔ معاشرتی ترقی میں خواتین کا کیا کردار ہے؟

جواب۔ معاشرتی ترقی میں خواتین کا کردار بہت اہم ہے۔ جن گھروں کی خواتین برسرِ روزگار ہیں وہاں پر سہولیات میسر ہیں ان گھروں کا معیارِ زندگی بہتر ہے ہمارا معاشرہ خواتین کو عزت واحترام دیتا ہے ہمارا معاشرہ ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

۲۔ متن کے مطابق خالی جگہیں پُر کیجیے:

(الف)۔ معاشرے کی سجاوٹ خواتین کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے ہے۔ (دم قدم)

(ب) انسان ہونے کے ناطے عورت کا وہی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے جو مرد کو حاصل ہے۔ (مقام)

(ج)۔ ماضی میں روزگار کی دو ہی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ صورتیں تھیں۔ (ممکنہ)

(د)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تعلیم نے معاشرتی انقلاب برپا کیا ہے۔ (وقت کے ساتھ)

(ہ)۔ پاکستان میں دفاع اور ۔۔۔۔۔۔۔۔ کے شعبہ میں کواتین باعزت طور اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ (امن وامان)

۳۔ متن کے مطابق درست جواب کا انتخاب کیجیے:

(الف)۔ خواتین معاشرے کا ہیں:

ج۔ زیور

(ب)۔ انسان کا سب سے اہم ٹھکانا ہوتا ہے:

د۔ گھر

(ج)۔ کام کاج میں جس قدر مہارت خواتین رکھتی ہیں مرد نہیں رکھ سکتے:

ب۔ گھر کے

(د)۔ خواتین کو دورِ جاہلیت کی ظالمانہ رسوم سے آزاد کر کے ان کا نمایاں مقام کیا:

ج۔ متعیّن

(ہ)۔ اس کا نظام چلانے خواتین بھی اتنی ہی ضروری ہیں جتنا مرد:

الف۔ گھر

(و)۔ خواتین روزگار حاصل کر سکتی ہیں:

الف۔ جائز

(ز)۔ مویشی فروخت کرنے سے بھی کمایا جاتا تھا:

ج۔ روزگار

(ح)۔ خواتین کی تعلیم ہمارے معاشرے کا بن چکا ہے:

الف۔ لازمی جزو

(ط)۔ خواتین قوم کا ہیں:

ب۔ سرمایہ

(ی)۔ خواتین کا معاشرتی اور معاشی ترقی کے لیے ضروری ہے:

د۔ کردار

قواعد سیکھیں

۶۔ تذکیر و تانیث کی حوالے سے درج ذیل فقروں کو درست کیجیے:

(الف)۔ میرا قلم بہت اچھا لکھتا ہے۔

(ب)۔ رات محلے میں چوری کی واردات ہوئی۔

(ج)۔ میری محنت آکر رنگ لائے گی

(د)۔ اس کی ناک سوجھی ہوئی ہے۔

(ہ)۔ موبائل پر اس کا پیغام آیا لیکن میں نہیں پڑھ سکا۔

۷۔ کم از کم پانچ عرف بتایئے جو آپ کے علاقے میں لیے جاتے ہوں:

جواب۔ میاں۔۔۔۔ گاما۔۔۔ ملکہ۔ ببلی۔ پپّو

۸۔ پانچ ایسے نام تحریر کیجیے جن میں کنیت استعمال ہو۔

جواب۔ ابوہریرہ۔۔ ابوالقاسم۔ ابوقحافہ۔ ابوذر۔ ابود جانہ

نیا لکھیں

۹۔ کوئی سی پانچ کہاوتیں یا ضرب الامثال تحریر کیجیے:

جواب۔ **اونٹ کے منہ میں زیرہ** —بہت کم چیز کسی بڑی ضرورت کے مقابلے میں۔

جیسا بوؤ گے، ویسا کاٹو گے —اعمال کے مطابق ہی نتیجہ ملتا ہے۔

اندھا کیا چاہے؟ دو آنکھیں —ضرورت مند کو اس کی سب سے بڑی ضرورت مل جائے۔

نیکی کر، دریا میں ڈال —نیکی کر کے بدلے کی امید نہ رکھو۔

چور کی داڑھی میں تنکا —مجرم اپنی چالاکی سے پکڑا جاتا ہے۔

۱۰۔ اپنے ماموں کو خط لکھیے جس میں بڑے بھائی کی شادی کی دعوت دی گئی ہو۔

جواب۔

۳۔ ڈی منصورہ

ملتان روڈ۔ لاہور

۲۵ مارچ ۲۰۲۵

محترم پیارے ماموں جان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ خیریت سے ہوں۔ میں یہ خوشخبری دیتے ہوئے بے حد خوش ہوں کہ میرے بڑے بھائی کی شادی طے ہو گئی ہے۔ الحمد للہ، نکاح اور رخصتی کی تقریب درج ذیل تاریخ اور مقام پر منعقد ہو گی:

تاریخ: ۱۶ اپریل ۲۰۲۵

📍 **مقام: بُرج السعید۔ وحدت روڈ۔ لاہور**

آپ ہماری خوشیوں میں شریک ہونے کے لیے ضرور تشریف لائیں۔ آپ کی آمد ہماری خوشیوں کو دوبالا کر دے گی۔
تمام گھر والے آپ کا شدت سے انتظار کر رہے ہیں۔ والسلام

آپ کی شرکت کا منتظر

آپ کا بھانجا

سید محمد

۱۱۔ طلبہ امہات المؤمنین اور پانچ صحابیات رضوان اللہ علیھن اجمعین کے نام اپنی کاپی میں لکھیں۔

جواب۔

امہات المؤمنین:

1. حضرت خدیجہ بنت خویلدؓ
2. حضرت سودہ بنت زمعہؓ
3. حضرت عائشہ بنت ابی بکرؓ
4. حضرت حفصہ بنت عمرؓ

5. حضرت زینب بنت خزیمہؓ

6. حضرت ام سلمہؓ (ہند بنت ابی امیہ)

7. حضرت زینب بنت جحشؓ

8. حضرت جویریہ بنت الحارثؓ

9. حضرت ام حبیبہؓ (رملہ بنت ابی سفیان)

10. حضرت صفیہ بنت حییؓ

11. حضرت میمونہ بنت الحارثؓ

پانچ مشہور صحابیات:

1. حضرت فاطمہ الزہراءؓ (نبی کریم ﷺ کی صاحبزادی)

2. حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ

3. حضرت سمیہؓ (اسلام کی پہلی شہیدہ)

4. حضرت نسیبہ بنت کعبؓ (ام عمارہؓ، بہادر مجاہدہ)

5. حضرت ام ایمنؓ (نبی اکرم ﷺ کی خادمہ اور ماں جیسی ہستی)